Story 2 — Clearing In The Sky
(پہاڑ پر کاشت کاری)

(By Jesse Stuart)

(کہانی کا مرکزی خیال)

یہ ایک نصیحت آموز ہے۔ جس میں مصنف انتہائی خوبصورتی اور دلائل کے ساتھ ہمیں انسانی روح کی طاقت سے روشناس کرواتا ہے۔ مصنف کا باپ دِل کا مریض ہے۔ لیکن وہ بہت باہمت اور محنتی ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ایک کسان ہے۔ اور کھیت کی مٹی اور فطرت سے گہری محبت رکھتا ہے۔ پچھلے چالیس سال سے ڈاکٹر اُس کے والد کو محتاط رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ وہ اُسے کھیتوں پر کام کرنے سے منع کرتے ہیں وگرنہ وہ طویل عمر زندہ نہیں رہ سکے۔ مگر اُن کی پیشن گوئیوں کے باوجود وہ ستر سال کی عمر تک بھی زندہ رہا۔ اور خوب محنت بھی کر رہا ہے اور سردی اور شدید گرمی اس کے ارادے کو بدل نہیں سکتی وہ اپنے بیٹے کو پہاڑ کی چوٹی پر کچھ خاص چیز دکھانا چاہتا ہے۔ یہاں اُس نے ایک نیا کھیت اُگایا ہے۔ اس کا بیٹا حیران ہوتا ہے کہ اُس کا باپ ڈاکٹر کی نصیحت کے برعکس پہاڑ کی چوٹی پر کیوں جاتا رہا لیکن وہ اپنے بیٹے کو بتاتا ہے کہ اگر وہ 40 برس پہلے ڈاکٹرز کی نصیحت پر بستر سے لگ جاتا تو وہ سست ہو کر جلدی مر گیا ہوتا لیکن اُس نے محنت کرنا نہیں چھوڑی۔ احتیاط کے ساتھ وہ دن بدن زیادہ محنت کرتا چلا گیا حتیٰ کہ آہستہ آہستہ اس کی صحت بھی بحال ہوگئی اور اس نے زندگی جی کر گزاری نہ کہ بستر سے لگ کر موت کے انتظار میں۔ اس طرح اس نے اپنے طاقتور ارادے سے اپنے کمزور جسم کو قوت بخشی اور کامیاب بھی رہا۔

(Critical Analysis) **Text of the Story** (Page No.11) **(بامحاورہ اُردو ترجمہ)**

> Q.1. Where did the old man take his son to?

> Contrast between old and new age.

> Q.2. Why did Jess not want to go with his father?

> Q.3. How much distance did Jess cover to reach his father's house?

> Q.4. What was the temperature when Jess came to see his father?

"This is the way, Jess," said my father, pointing (اشارہ کرنا) with his cane (چھڑی) across the deep valley below (نیچے) us. **"I want to show you something you've not seen for many years!"**

یہ وہ راستہ ہے (جیس) میرے والد نے چھڑی سے گہری وادی کے پار نیچے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ میں تمہیں کچھ ایسی چیز دکھانا چاہتا ہوں۔ جسے تم نے کئی سالوں سے نہیں دیکھا ہوگا۔

"Isn't it too hot for you to do much walking?" I wiped (صاف کیا) the streams (بہتے ہوئے) of sweat (پسینہ) from my face to keep them from stinging (جلن پیدا کرتے ہوئے) my eyes!"

کیا یہ گرم موسم آپ کے زیادہ دور پیدل چلنے کے لیے نامناسب نہیں ہے؟ میں نے اپنے چہرے پر لگاتار بہتے ہوئے پسینے کو خشک کیا تاکہ وہ میری آنکھوں میں چبھن پیدا نہ کر سکے۔

I did't want to go with him. I had just finished walking a half mile uphill (پہاڑ کی چڑھائی) **from my home to his.** I had carried a basket of dishes to Mom. There were two slips (پھسلن) in the road and *1 *I couldn't drive my car*. And I knew how hot it was. **It was 97 in the shade** (سائے میں). I knew that from January until April my father had gone to eight different doctors. **One of the**

میں اُن کے ساتھ نہیں جانا چاہتا تھا۔ میں نے پیدل کوئی آدھ میل چڑھائی کا سفر اپنے گھر سے اُن کے گھر تک طے کیا ہی تھا۔ میں اپنی والدہ کے لیے کھانے کی طشتری اُٹھائے ہوئے تھا۔ وہاں سڑک پر دو جگہ پھسلن تھی اور میں اپنی کار نہیں چلا سکتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ گرمی بہت زیادہ تھی۔ سایہ میں بھی درجہ حرارت 97^{O}F تھا۔ میں جانتا تھا کہ جنوری سے اپریل تک میرے والد کو آٹھ مختلف ڈاکٹرز کے پاس جانا پڑا تھا۔ اُن میں سے ایک

☆1. Technique of contrast: the son is unable to drive his car, but the old father could walk on the top of the hill.

Q.5. According to the son, what had the doctor suggested to his father about his health?

doctors had told him not to walk the length (لمبائی) of a city block. He told my father to get a taxi to take him home. But my father walked home five miles across the mountain and told Mom what the doctor had said. Forty years ago a doctor had told him the same thing. And he had lived to raise (پرورش کرنا) a family of five children. He had done as much hard work in those years as any man.

ڈاکٹرز نے تو انہیں شہر کے بلاک جتنا فاصلہ چلنے سے منع کیا۔ اُس نے میرے والد سے کہا کہ وہ گھر واپس ٹیکسی کے ذریعے جائیں۔ لیکن میرے والد پہاڑوں کے درمیان پانچ میل پیدل چل کر واپس پہنچے اور میری والدہ کو بتایا کہ ڈاکٹر نے انہیں کیا کہا تھا۔ چالیس سال پہلے بھی ایک ڈاکٹر نے اُنہیں اسی طرح کی بات کی تھی۔ لیکن وہ پانچ بچوں کے خاندان کی پرورش کے لیے زندہ تھے۔ اور اُن دنوں میں انہوں نے اتنی ہی جدوجہد کی تھی۔ جتنی کہ کوئی بھی آدمی کر سکتا ہے۔

Q.6. Why did Jess not protest to his father when he had made up his mind?

I could not protest (احتجاج کرنا) to him now. He had made up his mind. **When he made up his mind to do a thing, he would do it if he had to crawl (رینگنا). He didn't care if it was 97 in the shade or 16 below zero.** I wiped more sweat from my face as I followed him down the little path between the pasture (چراگاہ) and the meadow (سبزہ زار).

اب میں اُن کے سامنے احتجاج نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے خود کو ذہنی طور پر تیار کر لیا تھا۔ جب وہ کسی کام کا ٹھان لیتے تھے تو اسے پورا کرتے تھے چاہے اس کے لیے انہیں رینگنا ہی کیوں نہ پڑے۔ انہیں اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی تھی کہ گرمیوں میں درجہ حرارت 97°F پر ہے یا سردی میں نقطہ انجماد سے 16 درجے نیچے۔ میں نے اپنے چہرے سے پسینہ صاف کیا اور اپنے والد کے پیچھے نیچے اُترتے ہوئے چراگاہ اور سبزہ زار کے درمیان ہولیا۔

Q.7. While climbing, what did the old man cut with his knife and why?

Suddenly **he** stopped at the edge of the meadow, **took his pocket knife from his pocket, and cut a wisp of alfalfa. He held it up between him and the sun.**

یکا یک وہ چراگاہ کے ایک کنارے پر رک گئے اور اپنی جیب سے چاقو نکالا اور اُس الفلفا کی ایک ٹہنی کاٹی۔ انہوں نے اِس ٹہنی اپنے اور سورج کے درمیان پکڑا۔

Q.8. What did Jess reply about Alfalfa?

"Look at this, Jess!" he bragged (شیخی بگھاری). "Did you ever see better alfalfa grow out of the earth?"

"It's the best looking hay (گھاس پھونس) I've ever **seen any place," I said, "I've not seen better looking alfalfa even in the Little Sandy River bottoms!"**

دیکھو! "جیس" انہوں نے بڑے فخر سے کہا۔ کیا تم نے زمین پر اس سے بہتر الفلفا کا پودا دیکھا ہے؟ یہ بہترین دیکھائی دینے والی گھاس ہے جو میں نے کہیں اور نہیں دیکھی؟"

میں نے کہا کہ میں نے اس سے بہتر چارہ چھوٹے دریائے سینڈی کے نشیبی علاقوں میں بھی نہیں دیکھا۔

Q.9. What did the people warn the old man about his piece of land?

Q.10. How much time did the old man spend to improve his acres?

"When I bought this little farm everybody around here said I'd end up with my family at the country poor farm if I tried to make a living here," he bragged again. "It took me thirty years to improve (بہتر بنانا) these old worn-out (تباہ حال) acres to make them do this!"

جب میں نے زمین کا یہ ٹکڑا خریدا تو آس پاس کے شخص نے کہا کہ اگر میں نے اس پر انحصار کرنے کی کوشش کی تو میں اپنے خاندان سمیت برباد ہو جاؤں گا۔ اُنہوں نے دوبارہ فخر سے کہا۔ مجھے بنجر زمین کے اس ٹکڑے کو بہتر بنانے اور اس درجہ فصل پیدا کرنے کے لیے تیس سال لگے۔

Q.11. What did the old man remember on seeing the fox squirrel?

Q.12. What were the old man's memories about August morning?

Q.13. What were the old man's memories about October?

Visual imagery

Symbol of hope and strength

"I like these woods, Jess," my father said. **"Remember when we used to come here to hunt (شکار کرنا) fox squirrels (گلہریاں)? Remember when we sat beneath these hickories (اخروٹ کے درخت) and the squirrels threw green hickory shells (چھلکے) down at us? The morning wind just at the break of day (سویرے) in August was so good to breathe (سانس لینا). I can't forget those days. And in October when the rabbits were ripe (جوان) and the frosts (کہر) had come and the hickory leaves had turned yellow and when the October winds blew, they rustled (سرسرانے) the big leaves from the trees and they** *fell like yellow rain drops* **to the ground!** Remember," he said, looking at me with his *pale blue eyes* (نیلی زرد آنکھوں سے), **"How our hounds (شکاری کتے), Rags and Scout, would make the rabbits circle!** These were good days, Jess! That's why I remember this mountain."

میرے والد نے کہا۔ جیس! مجھے یہ جنگل بہت پسند ہے یاد کرو! جب ہم یہاں پر گلہریوں کے شکار کو آیا کرتے تھے۔ یاد کرو! جب ہم اِن درختوں کے نیچے بیٹھا کرتے تھے۔ اور گلہریاں ہم پر اِن درختوں کے اوپر سے سبز خول نیچے پھینکا کرتی تھیں۔ دن کے آغاز پر اگست کے مہینے میں صبح کی ہوا میں سانس لینا انتہائی بھلا معلوم ہوتا تھا۔ میں وہ دن کبھی نہیں بھول سکتا ہوں۔ ماہ اکتوبر میں جب خرگوش جوان ہو جاتے اور دھند چھانے لگتی اور اخروٹ کے درخت کے پتے پیلے پڑ جاتے، ہوائیں چلنے لگتیں تو درختوں کے بڑے بڑے پتے سرسرانے لگتے اور زمین پر پیلے بارش کے قطروں کی طرح گرنے لگتے۔ انہوں نے میری طرف زرد نیلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ یاد کرو! ہمارے شکاری کتے Scout & Rags خرگوشوں کو کس طرح دائروں میں دوڑنے پر مجبور کرتے تھے۔ وہ بہت اچھے دن تھے جیس! یہی وجہ ہے کہ میں اس پہاڑی کو یاد کرتا ہوں۔

Text book-page No. 12 | Text book-page No. 12

Q.14. How were the pine trees looking like in the sky?

Q.15. Had the son ever been there before? (Text-Q.4)

"Is that what you wanted to show me?" I asked.

"Oh, no, no," he said as he began to climb the second bluff (عمودی چٹان) that lifted abruptly (اچانک) from the flat (ہموار جگہ) toward the sky. **The pines on top of the mountain above us looked as if the fingers (انگلیاں) of their long boughs (ڈالیاں) were fondling (اٹکھیلیاں کر رہی ہوں) the substance (مادہ) of a white cloud.** Whatever my father wanted me to see was on top of the highest point of my farm. And **with the exception (کے علاوہ) of the last three years, I had been over this point many times. I had never seen anything extraordinary (غیر معمولی) upon this high point of**

میں نے پوچھا "کیا یہ وہی ہے؟ جو آپ مجھے دکھانا چاہتے تھے؟"

"اوہ نہیں نہیں" انہوں نے کہا۔ انہوں نے ایک دوسری عمودی چٹان پر چڑھنا شروع کیا۔ جو آسمان کی طرف بالکل سیدھی عمودی تھی۔ پہاڑ کی چوٹی پر صنوبر کے درخت انگلیوں کے مانند معلوم ہوتے تھے۔ جو سفید بادلوں کو انتہائی پیار سے چھیڑ رہے ہوں۔ جو کچھ میرے والد مجھے دکھانا چاہتے تھے وہ کھیت کے سب سے اونچے مقام پر واقع تھا۔ اور گزشتہ تین سالوں کے علاوہ، میں اس مقام پر کئی مرتبہ جا چکا تھا۔ میں نے اس سے قبل اس ناہموار قطعہ زمین پر کوئی غیر معمولی چیز نہیں دیکھی

rugged land (ناہموار جگہ). I had seen the beauty of many wild flowers, a few rock cliffs (پتھریلی چٹانیں), and many species (اقسام) of hard and soft-wood trees.

ھی۔ میں نے بہت سے جنگلی پھولوں کی خوبصورتی کو
یکھا تھا۔ چند پتھریلی چٹانیں اور بہت سے اقسام کے
رم اور سخت لکڑی والے درختوں کو وہاں دیکھا تھا۔

"Why do you take the path (راستہ) straight up the point (سیدھا عمودی)?" I asked. "Look at these other paths! What are they doing here?"

میں نے اُن سے پوچھا کہ آپ نے اس مقام تک
پہنچنے کے لیے اس قدر عمودی راستہ کیوں اختیار کیا ہے؟ یہ
یکھیں دوسرے راستے۔ یہ یہاں کس لیے ہیں؟

Within the distance (فاصلہ) of a few yards (گز), several paths (کئی راستے) left the main path and circled around the slope, gradually (آہستہ آہستہ) climbing the mountain.

چند گز کے فاصلے پر اور بہت سے راستے ایک بڑے
راستے سے نکلتے ہوئے ڈھلوان کے اردگرد چکر لگاتے
ہوئے آہستگی سے پہاڑی پر چڑھ جاتے ہیں۔

"All paths go to the same place ," he answered.

اُنہوں نے جواب دیا "یہ سب راستے ایک ہی
منزل کی طرف جاتے ہیں"

"Then why do you take the steep (عمودی) one?" I asked.

"پھر آپ نے یہ عمودی ڈھلوانی راستہ کیوں اختیار کیا
ہے؟" میں نے پوچھا۔

"I'll explain later," he spoke with half-breaths (پھولے ہوئے سانسوں سے).

"اس کی وضاحت بعد میں کروں گا۔" انہوں نے
پھولی ہوئی سانس سے کہا۔

He rested (آرام کیا) a minute to catch his second wind while **I managed to stand on the path by holding to a little sapling (چھوٹا پودا), because it was too steep for my feet to hold unless I braced (سنبھالا) myself.**

Q.16. How did Jess manage to stand on the steep path?

اُنہوں نے سانس بحال کرنے کے لیے کچھ لمحے
وقف کیا۔ اس دوران میں نے اپنا توازن برقرار رکھنے
کے لیے ایک نوخیز درخت کا سہارا لیا کیونکہ اُس عمودی
ڈھلوان پر کھڑے رہنے کے لیے مجھے اپنے آپ کو سنبھالنا
بہت ضروری تھا۔

Then my father started to move slowly up the path again, supporting himself with his cane. I followed at his heels (ایڑیاں). Just a few steps in front of him a *fox squirrel* crossed the path and ran up a hickory tree.

Frequent use of animal imagery.

تب میرے والد نے آہستہ سے دوبارہ اپنی چھڑی
کے سہارے سے اُس راستے پر چلنا شروع کر دیا میں اُن
کے پیچھے ہولیا۔ اُن سے چند قدم آگے ایک گلہری اُن
کے سامنے سے گزری اور اخروٹ کے درخت پر چڑھ گئی۔

"See that, Jess!" he shouted .

وہ چلائے دیکھو! "جیس"

"Yes, I did," I answered.

ہاں میں نے دیکھا ہے۔ میں نے جواب دیا۔

"That brings back (یاد دلاتی ہے) something to me," he said, "*brings back the old days* to see a fox squirrel. But this won't bring back as much as something I'm going' to show you,"

Use of nostalgia

اُنہوں نے کہا۔ یہ مجھے کچھ یاد دلاتی ہے ایک گلہری
کو دیکھ کر گزرے دن یاد آتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ وہ یاد
نہیں دلاتا جس کے لیے میں تمہیں یہاں لایا ہوں۔

My curiosity (تجسس) was aroused. I thought he had found a new kind of wild grass, or an unfamiliar herb (نامعلوم جڑی بوٹی), or a new kind of tree. For I remembered the time he found a coffee tree in our woods (جنگل). It is, as far as I know, the only one of its kind growing in our country.

میرا تجسس بڑھ رہا تھا۔ میں نے سوچا شاید انہوں نے جنگلی گھاس کی کوئی نئی قسم ڈھونڈی ہے یا کوئی نایاب جڑی بوٹی یا کوئی نیا درخت۔ اس کے لیے مجھے وہ وقت یاد آیا جب اُنہوں نے ہمارے اپنے جنگل میں کافی کا ایک درخت ڈھونڈا تھا۔ اور یہ درخت، جہاں تک میں جانتا ہوں، ہمارے گاؤں میں اُگنے والا اپنی قسم کا واحد درخت تھا۔

Description of natural beauty.

Only twice did my father stop to wipe the sweat from his eyes as he climbed the second steep bluff (عمودی چٹان) toward the fingers (ٹہنیاں) of the pines. We reached the *limbless trunks* (بغیر ٹہنیوں کے تنے) of these tall straight pines whose branches reached toward the blue depth of sky, the white cloud was now gone. **I saw a clearing, a small clearing of not more than three-fourth of an acre in the heart of this wilderness (بیاباں) right on the mountain top.**

Q.17. What did the son see right on the mountain top.

میرے والد نے دوسری عمودی چٹان پر چڑھتے ہوئے صرف دو مرتبہ رک کر اپنی آنکھوں سے پسینہ پونچھا اور انگلی نما صنوبر کی جانب پہاڑی پر چڑھنے لگے۔ ہم صنوبر کے لمبے شاخوں والے تنوں تک جا پہنچے۔ جو آسمان کی نیلگوں گہرائیوں تک پہنچے ہوتے تھے۔ سفید بادل اب وہاں سے چلا گیا تھا۔ (وہاں) میں نے ایک کھیت دیکھا جو کہ ایک ایکڑ کے تین چوتھائی حصے پر مشتمل تھا اور وہ پہاڑی کی چوٹی پر اس بیابان کے مرکز میں تھا۔

"Now, you're comin' to something, son," he said as he pushed down (نیچے دبایا) the top wire so he could cross the fence (باڑ). "This is something I want you to see!"

''اب تم ایک خاص جگہ کی جانب آرہے ہو بیٹے'' انہوں نے کہا۔ جب اُنہوں نے حفاظتی جنگلے کی سب سے اوپر والی تار کو نیچے کی جانب دھکیلا تا کہ اُس کو پار کر سکیں۔ ''یہ ہے وہ چیز جو میں چاہتا ہوں کہ تم دیکھو''

"Who did this!" I asked. "Who cleared this land and fenced it? Fenced it against what?"

میں نے پوچھا ''یہ (کام) کس نے کیا ہے؟'' اِس قطع ارض کو کس نے صاف کیا اور کس نے اِس پر حفاظتی باڑ لگائی؟ اور یہ باڑ کس چیز کے خلاف حفاظت کے لیے لگائی گئی ہے؟

Q.18. Who cleared this land and who fenced it?

Symbol of conquering and harnessing nature.

"Stray cattle (آوارہ مویشی) if they ever get out of the pasture (چراگاہ)," he answered me curtly (مختصراً). ***"I cleared this land. And I fenced it!"***

''آوارہ مویشی اگر وہ کبھی چراگاہ سے باہر آجائیں یہاں'' انہوں نے مختصر اور روکھا جواب دیا۔ ''میں نے ہی اس زمین کو صاف کیا اور میں نے ہی باڑ لگائی۔''

Text book-page No. 13 Text book-page No. 13

"But why did you ever climb to this mountain top and do this?" I asked him. "Look at the fertile land (زرخیز زمین) we have in the valley (وادی)!"

مگر آپ مسلسل اس چوٹی پر کیوں چڑھتے رہے اور ایسا کیوں کیا؟ میں نے اُن سے پوچھا۔ اس زرخیز زمین کو دیکھیں جو اس وادی میں ہمارے پاس ہے۔

"Fertile," he laughed as he reached down and picked up a double handful of leaf-rot loam (گلے سڑے پتوں والی مٹی). "This is the land, son! This is it. I've tried all kinds of land!"

"زرخیز" وہ ہنستے ہوئے نیچے جھکے اور مٹھی بھر کے گلے سڑے پتوں کی کھاد والی مٹی اُٹھائی، یہ اصل مٹی ہے بیٹا یہی ہے اصل مٹی، میں ہر قسم کی زمین آزما چکا ہوں۔

Use of alfactory imagery

Then he *smelled* (سونگھا) *of the dirt* (مٹی). He whiffed and whiffed (سونگھتا چلا گیا) the smell of this wild dirt into his nostrils (نتھنے).

پھر انہوں نے مٹی کو سونگھا۔ وہ اِس مٹی کی خوشبو کو بار بار اپنے نتھنوں سے سونگھتے رہے۔

Use of tactile imagery

"Just like fresh air," he said as he let the dirt run between his fingers. "*it's pleasant to touch*, too," He added.

"بالکل تازہ ہوا کی طرح ہے" انہوں نے اپنی انگلیوں سے مٹی کو گراتے ہوئے کہا۔ اس مٹی کو صرف چھُونا بھی خوشگوار ہے۔ انہوں نے بات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

"But, Dad......"I said.

"لیکن! اباجان"۔ میں نے اُن سے کہا۔

Q.19. What did the old man tell to his wife and son about growing crops in the new grounds?

I know what you think," he interrupted (بات کاٹتے ہوئے کہا). "Your mother thinks the same thing. She wonders (حیران ہوتی ہے) why I ever climbed to this mountain top to raise (اگانا) my potatoes (آلو), yams (کچالو), and tomatoes (ٹماٹر)! But, Jess," He almost whispered (سرگوشی کی). **"anything grown in new ground like this has a better flavor (ذائقہ). Wait until my tomatoes are ripe! You'll never taste (چکھنا) sweeter tomatoes in your life!**

انہوں نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ میں جانتا ہوں تم کیا سوچ رہے ہو؟ تمہاری ماں بھی ایسا ہی سوچتی ہے۔ وہ حیران ہوتی کہ میں مسلسل اس پہاڑی کی چوٹی پر آلو، شکر قندی اور ٹماٹر اُگانے کے لیے کیوں چڑھتا ہوں! مگر Jess اس نے سرگوشی سی کی۔۔ "کوئی بھی چیز جو اس طرح کی زمین پر لگائی جائے وہ بہترین ذائقہ رکھتی ہے۔ میرے ٹماٹروں کے پکنے کا انتظار کرو۔ تم نے اپنی زندگی میں اتنے میٹھے ٹماٹر کبھی نہ کھائے ہوں گے۔"

"They'll soon be ripe, too," I said as **I looked at the dozen or more rows (قطاریں) of tomatoes on the lower side of the patch (کھیت).**

"یہ جلد ہی پک بھی جائیں گے" میں نے اس کھیت پر نچلی طرف درجن بھر سے زائد ٹماٹروں کی قطاروں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

Q.20. What were the names of the vegetables? (Text Q.No.5)

Then above the tomatoes were a half-dozen rows of yams. Above the yams were, perhaps, three dozen rows of potatoes.

پھر ٹماٹروں کے اوپر کی جانب آدھی درجن شکر قندی کی قطاریں تھیں۔ اور ان کے اوپر غالباً کوئی تین درجن آلوؤں کی قطاریں تھیں۔

"I don't see a weed in this patch," I laughed. "Won't they grow here?"

"میں نے اس ٹکڑے پر کوئی جھاڑی نہیں دیکھی ہے"، میں نے ہنستے ہوئے کہا۔ "کیا وہ یہاں نہیں اُگتی ہیں؟"

"I won't let em," he said. "Now this is what I've been wanting you to see!"

"میں نے انہیں اُگنے ہی نہیں دیا۔" اُس نے کہا۔ "یہی وہ چیز ہے جس کے بارے میں میری خواہش تھی۔ کہ تم اسے دیکھو!"

"This is the cleanest patch I've ever seen," I bragged (شیخی بگھاری). "But I still don't see why you climbed on the top of this mountain to clear this patch. And you did all this against your doctor's orders (ڈاکٹر کی ہدایات)!"

''میں نے آج تک جتنی بھی زمین دیکھی ہے۔ یہ اُن میں سب سے صاف ہے۔'' میں نے شیخی بگھارتے ہوئے کہا۔ ''مگر میں ابھی تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ آپ اس پہاڑ کی چوٹی پر زمین کا ٹکڑا صاف کرنے کے لیے کیوں چڑھتے رہے۔ اور یہ سب آپ نے اپنے ڈاکٹر کے احکامات کے برعکس کیا؟''

"Which one?" he asked, laughing.

''کن احکامات کے برخلاف؟'' اُس نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

Then he sat down on a big oak stump (ٹھنٹھ ، درخت کا ٹکڑا) and I sat down on a small black-gum stump near him. This was the only place on the mountain where the sun could shine to the ground. And on the lower side of the clearing there was a rim (حلقہ،دائرہ) of shadow (سایہ) over the rows of dark stalwart plants (تناور پودے) loaded (لدے ہوئے) with green tomatoes.

پھر وہ ایک بہت بڑے شاہ بلوط کے مُڈھ پر بیٹھ گئے اور میں اُن کے قریب ہی گوند کے درخت کی جڑوں والی لکڑی پر بیٹھ گیا۔ ''یہ پہاڑی پر واحد جگہ تھی جہاں پر کہ سورج کی روشنی پہنچ سکتی تھی۔'' اور اس صاف کھیت کے نچلی جانب سبز ٹماٹروں سے لدے مضبوط پودوں کی قطاروں پر ایک گہرا سایہ تھا۔

"What is the reason for your planting this patch up here?" I asked.

''آخر اس بلندی پر زمین کے ٹکڑے کو کاشت کرنے کی کیا وجہ ہے؟'' میں نے پوچھا۔

Q.21. What did the doctor suggest the old man, to live his life?

Q.22. What were the feelings of the old man at the age of seventy.

"Twenty times in my life," he said, "a doctor has told me to go home and be with my family as long as I could. Told me not to work. Not to do anything but to live and enjoy the few days I had left me. If the doctors have been right," he said, winking (آنکھ مارتے ہوئے) at me," I have cheated death (موت کو دھوکہ دیا) many times! Now, **I've reached the years the Good Book (مقدس کتاب،انجیل) allows to man in his lifetime upon this earth! Three score years and ten (ستر سال)!"**

''میری زندگی میں 20 مرتبہ ایک ڈاکٹر مجھے اپنے گھر جانے اور اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کا کہہ چکا ہے۔'' انہوں نے بتایا۔ مجھے کام کرنے سے منع کیا۔ بالکل کچھ نہ کرنے کو کہا۔ بلکہ جو دن باقی بچے ہیں اُن کو ہنس کھیل کر گزارنے کا مشورہ دیا۔ ''اگر ڈاکٹر درست کہہ رہے ہیں تو میں نے موت کو کئی بار دھوکا دیا ہے! انہوں نے آنکھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اب میں اُس عمر کو پہنچ گیا ہوں جتنی کہ مقدس کتاب انجیل اس دنیا میں رہنے کے لیے انسان کو اجازت دیتی ہے۔ ''ساٹھ سال اور دس یعنی 70 سال!''

Symbol of hard work

He got up from the stump and wiped the raindrops of sweat (پسینے کے قطرے) from his *red-wrinkled face* (سرخ جھریوں والا چہرہ) with his big blue bandanna (بڑے نیلے رومال سے).

وہ درخت کے مُڈھ سے اُٹھا اور اپنے بڑے سے نیلے رومال سے جھریوں والے سرخ چہرے پر سے پسینے کے قطرے صاف کیے۔

"And something else, Jess," he said, motioning (اشارہ کرتے ہوئے) for me to follow him to the upper edge (بالائی کنارہ) of the clearing, **"You won't understand until you reach threescore and ten! After these years your time is borrowed** (مستعار). And when you live on that kind of time, then something goes back. Something I cannot explain. You go back to the places you knew and loved. See this steep hill slope (ڈھلوان)." He pointed (اشارہ کیا) down from the upper rim (بالائی کنارہ) of the clearing toward the deep valley below.

''اور کچھ، Jess''اُس نے مجھے کھیت کے بالائی کنارے کی جانب اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور کہا''تم یہ سب باتیں اُس وقت تک نہیں سمجھ پاؤ گے جب تک کہ تم 70 سال کی عمر کو نہ پہنچ جاؤ۔ اس عمر کے بعد کا وقت زندگی مستعار ہوتی ہے۔''اور جب آپ اس قسم کا وقت گزار رہے ہوتے ہیں تو آپ کا دھیان پیچھے کی طرف لوٹتا ہے۔ جس کی میں تمہیں وضاحت نہیں کرسکتا۔'' آپ ایسی جگہوں کی جانب واپس جانا پسند کرتے ہو۔ جن سے جو آپ اب واقف تھے اور جن سے آپ محبت کرتے تھے۔'' اس نے کھیت کے بالائی حصہ کی طرف سے کھیت کے نچلی جانب گہری وادی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Q.23. According to the old man, what thing Jess is unable to understand till he reaches the age of seventy (three scores and ten)?

"Your mother and I, when she was nineteen and I was twenty-two cleared this mountain slope together. We raised corn(غلہ اگایا), beans (لوبیا), and pumpkins (پیٹھا) here," he continued, his voice rising with excitement (جوش وخروش سے) he talked with his hands, too. "Those were the days. This wasn't land one had to build up. It was already here as God had made it and we had to do was clear the trees and burn the brush. I ploughed (ہل چلایا) this mountain with cattle the first time it was ever ploughed. And we raised more than a barrel of corn to the shock (گچھا). That's why I came back up here. I went back to our youth, and this was the only land left like that was.

''تمہاری والدہ اور میں نے جب وہ 19 اور میں 22 سال کا تھا تو ہم نے اس ڈھلوانی پہاڑی کو اکٹھے صاف کیا تھا۔ ہم نے یہاں پر غلہ، پھلیاں اور کدو کاشت کیے۔ انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے ہاتھوں کے اشاروں سے بتایا۔ اُن کی آواز پر جوش ہوتی جا رہی تھی۔ ''وہ بھی کیا دن تھے'' یہ ایسی مٹی نہ تھی کہ جس کو تیار کرنا پڑے۔ یہ ایسی مٹی تھی کہ جسے خدا نے تیار حالت میں رکھا تھا، تمہیں صرف یہاں سے درختوں کو صاف کرنا اور جڑی بوٹیوں کو جلانا تھا۔ میں نے پہلی مرتبہ اس زمین پر جانوروں کی مدد سے ہل چلایا۔ اس پہاڑی پر پہلی مرتبہ ہل چلایا گیا تھا۔ اور ہم نے یہاں ایک کنستر سے زیادہ اناج اُگایا۔ یہی وجہ ہے کہ میں یہاں واپس آیا ہوں۔ یہاں میں واپس اپنی جوانی میں کھو جاتا ہوں۔ اور یہ واحد مٹی ہے جو اس طرح کی رہ گئی ہے۔

"And, Jess," he bragged, "regardless (کے باوجود) of my threescore years and ten, **I ploughed it. Ploughed it with a mule(خچر)! I have, with just a little help, done all the work.** It's like the land your mother and I used to farm (کاشتکاری کرنا) here when I brought my gun to the field and took home a mess (بڑی تعداد) of fox squirrels every evening."

''اور جیس'' اُس نے بڑے فخر سے کہا۔ اپنی 70 سال عمر کے قطع نظر میں نے اس زمین کو کاشت کیا۔ اور ایک خچر کی مدد کے ساتھ میں نے یہاں ہل چلایا میں نے یہ سارا کام خود کیا صرف معمولی کی مدد کے ساتھ سارا کام کیا۔ یہ کھیت اُس زمین کے ٹکڑے کی مانند ہے۔ جسے میں اور تمہاری ماں کاشت کیا کرتے تھے۔ میں اپنی بندوق کے ساتھ میدان میں جاتا اور ہر شام گلہریوں کا شکار کر کے گھر لے جاتا۔

Q.24. How did the old man plough the land?

I looked at the vast mountain slope (وسیع پہاڑی ڈھلوان) below where my mother and father had farmed. And I could remember, years later, when they farmed this land. It was on this steep slope that my father once made me a little wooden plough (لکڑی کا ہل). That was **when I was six years old and they brought me to the field to thin corn. I lost my little plough in a furrow** (نالی) **and I cried and cried until he made me another plough.** But I never loved the second plough as I did the first one.

میں نے نیچے کی طرف گہری ڈھلوان پر نظر ڈالی جہاں میری والدہ اور والد کاشت کاری کر چکے تھے۔ اور میں اتنے سال گزرنے کے باوجود بھی وہ وقت یاد کر سکتا تھا جب انہوں نے اس زمین کو کاشت کیا تھا۔ یہ اسی گہری ڈھلوان کا واقع ہے۔ جب میرے والد نے مجھے لکڑی کا ایک ہل بنا کر دیا تھا۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب میں چھ سال کا تھا اور وہ مجھے غلّہ چھانٹنے کے لیے اس کھیت میں لاتے تھے۔ میں اُس چھوٹے سے ہل کو کیاریوں میں گم کر بیٹھا تھا اور روتا رہا، یہاں تک کہ اُس نے مجھے ایک اور ہل بنا کر دیا۔ لیکن جتنی محبت مجھے اپنے پہلے ہل سے تھی اُتنی میں اس دوسرے ہل سے نہیں کر سکا تھا۔

Q.25.Why did the son at the age of six cry? (Text Q.No.7)

Now, to look at the mountain slope, grown up with tall trees, many of them big enough to have sawed (چیرا) into lumber (عمارتی لکڑی) at the mill, it was hard to believe that my father and mother had cleared this mountain slope and had farmed it for many years. For many of the trees were sixty feet tall and the wild vines (جنگلی بیلیں) had matted (الجھا دیا تھا) their tops together.

اب اس گہری ڈھلوان کی طرف دیکھتے ہوئے جس پر لمبے درخت اُگے ہوئے تھے۔ اور جن میں کچھ اتنے بڑے ہو چکے تھے کہ ان کو کارخانے کی لکڑیوں کی طرح کاٹ لیا جاتا یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ اس ڈھلوان کو میرے والدین نے صاف کیا تھا اور بہت سال اس پر کاشت کاری کرتے رہے تھے۔ ان میں بہت سے درخت 60 فٹ بلند تھے۔ اور جنگلی بیلوں نے ان کی چوٹیوں کو آپس میں بُن رکھا تھا۔

And, Jess, "he almost whispered (سرگوشی) (, "**the doctors told me to sit still and to take life easy. I couldn't do it. I had to work. I had to go back. I had to smell this rich loam** (گلے سڑے پودوں کی زرخیز مٹی) again. This land is not like the land I had to build to grow alfalfa. This is real land. **It's the land that God left. I had to come back and dig in it** (اس میں گوڈی کرنا)**. I had to smell it, sift** (چھاننا) **it through my fingers again. And I wanted to taste** (چکھنا) **yams, tomatoes, and potatoes grown in this land.**

''اور Jess'' انہوں نے تقریباً سرگوشی میں کہا۔ ڈاکٹرز نے مجھے آرام سے بیٹھنے اور زندگی کو آسان بنانے کو کہا تھا۔ میں ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ مجھے کام کرنا تھا۔ مجھے واپس جانا تھا۔ مجھے اِس زرخیز کھاد والی مٹی کو دوبارہ سونگھنا تھا کیونکہ یہ مٹی اُس مٹی جیسی نہیں تھی۔ جسے میں نے الفلفا اُگانے کے لیے تیار کیا تھا یہی اصل مٹی ہے یہی وہ زمین ہے جسے خدا نے بنائی تھی مجھے واپس آکر اسے کھودنا تھا۔ مجھے اِس مٹی کو سونگھنا اور اسے اپنی انگلیوں سے پھسلانا تھا۔ میں اس زمین میں اُگنے والے آلو، شکرقند اور ٹماٹروں کو چکھنا چاہتا تھا۔

Q.26.Why didn't the old man follow the advice of the doctors? (Text Q.1)

Q.27.Why had the old man planted his secret garden? (Text Q.No.9)

From this mountain top I looked far in every direction (ہرسمت) over the rugged hills (ناہموار پہاڑیاں) **my father and mother had cleared and farmed in corn, maize, and cane.** The one slope they hadn't cleared was the one from which my father had cleared his last, small patch.

پہاڑ کی اس چوٹی سے میں نے ناہموار پہاڑیوں سے دور تک ہر طرف نظر دوڑائی جنہیں میرے والدین نے صاف کیا تھا اور ان میں غلّہ، مکئی اور گنا کاشت کیے تھے۔ ایک ڈھلوان جسے انہوں نے (اُس وقت) صاف نہیں کیا تھا یہ والی تھی جہاں سے میرے والد نے یہ آخری چھوٹا ٹکڑا صاف کیا تھا۔

Q.28.What crops did Jess father and mother grow in their youth?

I followed him from his clearing in the sky, down a new path, toward the deep valley below.

میں نے بلند کھیت سے واپس پر ایک نئے بنے ہوئے راستہ کی طرف اُن کا پیچھا کیا، (یہ راستہ) نیچے وادی کی طرف لے جاتا تھا۔

"But why do you have so many paths coming from the flat (ہموار سطح) up the steep second bluff(عمودی پہاڑی)?" I asked, since he had promised (وعدہ کیا تھا) that he would explain this to me later (بعد میں).

میں نے پوچھا کہ آپ نے اتنے بہت سے راستے کیوں بنائے ہیں جو اس ہموار جگہ سے نیچے دوسرے ڈھلوانی پہاڑی کے جانب لے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس کی وضاحت کرنے کا وعدہ پہلے ہی کر چکے تھے۔

"Oh, yes," he said. "Early last spring (موسم بہار), I couldn't climb straight (سیدھا) up the steep (عمودی) path. That was when the doctor didn't give me a week to live. **I made a longer, easier path so I wouldn't have to do so much climbing. Then, as I got better, he explained. "I made another path that was a little steeper. And as I continued to get better, I made steeper paths. That was one way of knowing (جاننا) I was getting better all the time!"**

Q.29.Why did the old man take the steep path? (Text-Q.6)

''اوہ ہاں'' انہوں نے کہا۔ پچھلے موسم بہار کے اختتام پر میں عمودی ڈھلوان چڑھائی نہیں چڑھ سکتا تھا۔ اور یہ اُس وقت کی بات ہے جب ڈاکٹرز نے مجھے زندگی کے لیے صرف ایک ہفتے کی مہلت بھی نہ دی تھی۔ لہٰذا میں نے آسان اور طویل راستہ بنایا تا کہ مجھے زیادہ چڑھائی نہ چڑھنی پڑے۔ پھر جیسے میں ٹھیک ہو گیا میں نے ایک نیا راستہ بنایا جو زیادہ عمودی تھا۔ انہوں نے واضح کیا، اور جوں جوں میں بہتر ہوتا چلا گیا میں زیادہ عمودی راستے بناتا گیا۔ یہ اس بات کو جاننے کا ایک طریقہ تھا کہ میں دن بدن کتنا صحت مند ہو رہا تھا۔''

I followed him down the path that wound (خم کھاتے ہوئے) this way and that, three times the length of the path we had climbed.

میں نیچے کی جانب اُن کے پیچھے پیچھے اُس بل دار راستے پر چلتا رہا۔ جو کبھی ایک طرف (بل کھاتا) اور کبھی دوسری طرف (بل کھاتا نیچے کی جانب لے جا رہا تھا)۔ یہ اُس راستے سے تین گنا طویل تھا جس سے ہم اوپر چڑھے تھے۔

☆☆☆☆☆

Reading Notes from Text

97 in the shade	سایہ میں ۹۷ درجہ حرارت	temperature of 97°F
protest	احتجاج	oppose
a wisp of alfalfa	الفالفا کی ٹہنی	a thin stem of leafy green hay, used to feed horse and cows
brag	شیخی بھگارنا	boast, praise oneself
sapling	کونپل	a young tree
brace	پکڑنا	support, reinforce
bluff	چوٹی	headland with a broad and steep face
curtly	سختی سے	hardly polite
loam	زرخیز مٹی	a rich soil consisting of clay, silt and sand
whiff	خوشبو	smell, inhale the odor of something
yam	کچالو، اروی، شکرقندی	orange coloured vegetable root, somewhat resembling a sweet potato
stalwart	مضبوط	strong and vigorous in body, mind or spirit
Good book	مقدس کتاب بائبل	The Bible
three score years and ten	۷۰ سال	seventy years
bandanna	بڑا رومال	a large figured handkerchief made of dyed cloth
black gum	سخت لکڑی والا درخت	a tree having light but tough wood
mess of fox squirrels	گلہری کا غول	a quantity of fox squirrels enough to cook for a meal.